قَالَ الْمَلَأُ

پارہ 9

Dawrah e Qur'an-2019

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

قَالَ

کہا

الْمَلَاُ

سرداروں نے

الَّذِیْنَ اسْتَکْبَرُوْا

جنھوں نے تکبر کیا

ہر نبی کی مخالفت اس کی
قوم کے خوشحال طبقے نے کی
↓
بوجہ
↓
تکبر

اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِیْنَ

اہلِ ایمان

ایمان کو چھوڑنا

دین کو چھوڑنا

انتہائی ناپسندیدہ

ایمان کی شماس

پانے والا

- یہ کہ اللہ اور اس کا رسولؐ اس کے نزدیک ہر چیز سے زیادہ محبوب ہوں
- اور یہ آدمی جس کسی سے محبت کرے صرف اللہ کے لئے کرے
- کفر میں دوبارہ لوٹنے کو اس طرح ناپسند کرے جیسا کہ وہ آگ میں پھینکے جانے کو ناپسند کرتا ہے

وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ

اور ہو جاؤ ۔ شکر کرنے والوں میں سے

دین کی دعوت کا خلاصہ

اللہ کی نعمتوں پر شکر گزاری ہے

دل سے ۔ زبان سے ۔ عمل سے

واعلم أن النصر مع الصبر

جان رکھو کامیابی صبر کے ساتھ ہے

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ

اے ہمارے رب! ہم پر صبر انڈیل دے

اور ہمیں مسلمان فوت کرنا

© Alhuda International

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلَى دِيْنِكَ

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ

(فرمایا) کیا نہیں ہوں میں رب تمہارا

قَالُوْا بَلٰى

انہوں نے کہا کیوں نہیں

شَهِدْنَا

گواہی دی ہم نے

اللہ نے قیامت تک آنے والی
روحوں کو
اکٹھے آدمؑ کی پشت سے
پیدا کیا
ان سے خطاب کیا

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ

روحوں نے اپنے
رب کو پہچان لیا

قَالُوْا بَلٰى شَهِدْنَا

گواہی کا مقصد

اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
تا کہ (نہ) تم کہو قیامت کے دن

اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ
بے شک ہم تھے ہم اس سے غافل

اس وعدۂ الست کو انسان کے لا شعور میں رکھ دیا

انسان حق کو دیکھ کر اپنے رب کو پہچان لیتا ہے

انسان کی فطرت میں رب کی پہچان رکھ دی گئی ہے

وَلَوْ	شِئْنَا	لَرَفَعْنٰهُ	بِهَا	وَلٰكِنَّهٗ
اور اگر	چاہتے ہم	البتہ بلند کرتے ہم اسے	ساتھ ان کے	اور لیکن وہ
اَخْلَدَ	اِلَى الْاَرْضِ		وَاتَّبَعَ	هَوٰىهُ
وہ جھک گیا	طرف زمین کے		اور اس نے پیروی کی	اپنی خواہش کی

↓

فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	الْكَلْبِ
تو مثال اس کی	مانند مثال	کتے کے ہے

↓

ہر وہ شخص جو اللہ کی آیات جھٹلاتا ہے

- اس کو وعظ و نصیحت کریں تو بھی گمراہی میں پڑا رہتا ہے
- کرنا چھوڑ دیں تو بھی دنیا کے ہی پیچھے بھاگتا ہے
  ↓ دنیا ہی اس کی چاہت ہے

↓

کتے کی مثال

- تھکا ہوا بھی ہانپتا ہے
  ↓ لالچ میں زبان لٹکی رہتی ہے
- راحت میں بھی ہانپتا ہے
  ↓ ہر چیز کو سونگھتا ہے

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

اور اللہ ہی کے لیے ہیں　نام　اچھے

فَادْعُوْهُ بِهَا

پس پکارو اسے　ساتھ ان کے

وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ

اور چھوڑ دو　انہیں جو　کج روی کرتے ہیں　اس کے ناموں میں

الحاد کرنا

- اللہ کے ناموں میں خود ساختہ تبدیلی کرنا
  - کمی
  - اضافہ
- صفات کی خود ساختہ تاویل کرنا
- صفات میں دوسروں کو شریک کرنا

سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

عنقریب وہ بدلہ دیئے جائیں گے　اس کا جو　تھے وہ　وہ عمل کرتے

بِاٰیٰتِنَا وَالَّذِیْنَ کَذَّبُوْا

ہماری آیات کو — اور وہ جنہوں نے — جھٹلایا

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ

ضرور ہم آہستہ آہستہ پکڑیں گے انہیں — جہاں سے — نہیں وہ علم رکھتے

وَاُمْلِیْ لَهُمْ

اور میں مہلت دے رہا ہوں — انہیں

اِنَّ کَیْدِیْ مَتِیْنٌ

بے شک — تدبیر میری — بہت مضبوط ہے

اِستِدراج

- شیطان ان کے لئے اعمال مزین کر دیتا ہے پھر ان کو ہلاکت تک پہنچا دیتا ہے
- جب وہ کوئی نئی نافرمانی کرتے ہیں تو ان کو ہم کوئی نئی نعمت دے دیتے ہیں ڈھیل دے دیتے ہیں
- ہم ان کو نعمتوں میں فراخی اور وسعت عطا کر دیتے ہیں اور اپنی شکر ادا کرنا بھلا دیتے ہیں

اللہ ان کو اپنا آپ بھی بھلوا دیتا ہے

انکار کرنے والے

- آیات کا
- اللہ کا
- دین کی کتاب کا

وَإِذَا	قُرِئَ	الْقُرْآنُ
اور جب	پڑھا جائے	قرآن

فَاسْتَمِعُوا	لَهُ
پس غور سے سنو	اسے

وَأَنْصِتُوا
اور خاموش رہو

لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُونَ
تاکہ تم	تم رحم کیے جاؤ

وَاذْكُرْ	رَّبَّكَ	فِي نَفْسِكَ
اور ذکر کیجیے	اپنے رب کا	اپنے دل میں

تَضَرُّعًا	وَّخِيفَةً
عاجزی	اور خوف سے

وَّدُونَ	الْجَهْرِ	مِنَ الْقَوْلِ
اور بغیر	بلند	آواز کے

بِالْغُدُوِّ	وَالْآصَالِ
صبح کے وقت	اور شام کے وقت

وَلَا	تَكُنْ	مِّنَ الْغٰفِلِينَ
اور نہ	ہوں آپ	غافلوں میں سے

صبح شام کے اذکار

صبح شام کے دعائیں

دعا
عاجزی — خوف
خشوع و خضوع کے ساتھ

إِنَّ الَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ
بے شک وہ (فرشتے) جو آپ کے رب کے پاس ہیں
لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ
نہیں وہ تکبر کرتے اس کی عبادت سے

وَيُسَبِّحُونَهُ
اور وہ تسبیح کرتے ہیں اس کی

وَلَهُ يَسْجُدُونَ السجدة
اور اسی کو وہ سجدہ کرتے ہیں

سجدہ تلاوت

سجدے میں جاتے ہوئے اللہ اکبر
اٹھتے ہوئے نہیں کیا جائے گا

سلام نہیں ہو گا

قبلہ رُخ ہونا افضل ہے
ضروری نہیں

سجدہ تلاوت کی دعا
سجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ , وَ شَقَّ سَمْعَهُ وَ بَصَرَهُ بحَوْلِهِ وَ قُوَتِهِ , فَتَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الخَالِقِينَ
یہ دعا بھی پڑھ سکتے ہیں ورنہ تین بار
سبحان ربی الاعلی پڑھیں

نعمتوں کو اللہ کا احسان سمجھنا چاہیے اپنا کمال نہیں سمجھنا

خوشحالی اور بدحالی دونوں ہی امتحان ہوتے ہیں

کامیابی صبر کے ساتھ ہے

جان رکھو کامیابی صبر کے ساتھ ہے

بے قراری اور تکلیف کی صورت میں دو رکعت نماز ادا کرنے سے کیفیت بدل جاتی اور سکون آ جاتا ہے

نیک کام کرنے کے باوجود اللہ سے ڈرتے رہنا چاہیے۔ فخر و تکبر نہ آئے۔ اللہ کا فضل سمجھیں

تکلیفیں دل کو نرم کرتی ہیں تکبر ہدایت کے راستے میں رکاوٹ بنتا ہے

نفع نقصان کا مالک اللہ ہے اس لئے اپنے تمام امور اس کے سپرد کر دیں

قرآن نور ہے جہالت اور لاعلمی کے اندھیروں کو دور کرنے والا ہے

دین کی دعوت کا خلاصہ
↓
شکر گزاری

تکبر ہدایت کے راستے میں رکاوٹ بن جاتا ہے

علم کے راستے میں حائل ہونے والے رویے
- حق سے ضد
- تکبر
- بے صبرا پن

تکبر کرنے والوں کے دلوں سے قرآن کا فہم دور کیا جاتا ہے

مومن کا غصہ اپنی ذات کے لئے نہیں بلکہ دین کی بنیاد پر ہوتا ہے

نیکی کے کاموں میں تاخیر نہ کرنا پسندیدہ ہے

گناہوں کا نتیجہ دنیا اور آخرت دونوں کی رسوائی ہے

آپ کی رحمتِ خاص
↓
وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ
- تمام خود ساختہ رسموں کے طوق اتار دیے
- زندگی آسان بنا کر ذہنی صلاحیتوں کو مثبت طرف لگا دیا

وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا

وسوسے بڑھ جائیں تو ذکر بڑھا دیں

قرآن توجہ سے سننا موجبِ رحمت ہے
↓
قرآن کی آیات سن کر ایمان اور توکل بڑھ جاتا ہے

اس کا کوئی دین نہیں جس میں امانت نہیں

بے قراری اور اضطراری صورت میں نفل پڑھنے سے قرار ملتا ہے

سختیاں اور تکلیفیں دلوں کو نرم کرتی ہیں

اللہ تعالیٰ تمام نفع اور نقصان کا مالک ہے چنانچہ تمام امور اس کے سپرد کر دیں

لا دين لما لا امانة له

پارہ 9 کے Highlights

1. نعمتوں کو اللہ کا احسان سمجھنا چاہیے اپنا کمال نہیں سمجھنا چاہیے۔
2. خوشحالی اور بدحالی دونوں ہی امتحان ہوتے ہیں۔
3. بے قراری، اضطراب اور تکلیف کی صورت میں دو رکعت نماز ادا کرنے سے اس کی کیفیت بدل جاتی ہے اسے سکون اور قرار آجاتا ہے۔
4. نیک کام کرنے کے باوجود اللہ سبحان و تعالی سے ڈرتے رہنا چاہیے کبھی فخر غرور اور تکبر نہیں آنا چاہیے۔ اللہ کا فضل سمجھنا چاہیے۔
5. کامیابی صبر کے ساتھ ہے۔
6. سختیاں اور تکلیفیں دلوں کو نرم کرتی ہیں۔
7. تکبر ہدایت کے راستے میں رکاوٹ بنتا ہے۔
8. نفع و نقصان کا مالک اللہ ہے اس لیے اپنے امور اس کے سپرد کر دینے چاہیے۔

شهر القرآن والاحسان

پارہ 9 قال الملا

متکبر سردار: ناپ تول میں کمی کر رہے تھے۔شعیبؑ کی نصیحت کا اکوئی اثر نہ لیا تو زلزلے نے انہیں آلیا۔ **تنگی وخوشحالی:** بڑے عذاب سے قبل ان کے ذریعے امتحان کیا جاتا ہے تاکہ اللہ کے آگے عاجزی اختیار کریں۔

حالت امن: ایک امتحان ہے۔امن میں ہوتے ہوئے اللہ کو بھول جانا استدراج ہے جس کی پکڑ سخت ہے۔ **معجزات موسیٰؑ:** عصا کا اژدھا بن جانا اور ہاتھ کا سفید چمکتا ہوا نکلنا حق کی دلیل کے طور پر دیے گے۔

فرعون کے جادوگر: حق کو پہچان کر فوراً قبول کر لیا اور اس پر ڈٹ گئے۔ **دین کے راستے میں آنے والی آزمائش کے وقت دعا:** رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ .

آل فرعون کی آزمائش: قحط، پھلوں کی کمی، طوفان، ٹڈیاں، جوئیں، مینڈک اور خون کا بھیجا جانا۔عذاب ٹالنے کے لیے ہر دفعہ ایمان لانے کا وعدہ کرتے مگر ٹلتے ہی پھر خلاف ورزی شروع کر دیتے۔

بنی اسرائیل کی آزمائش: فرعونیوں کو غرق کر کے بنی اسرائیل کو نجات دی تو بچھڑے کو معبود بنا کر شرک کی آزمائش میں گرفتار ہو گے۔زندگی میں ایک کے بعد ایک امتحان ہے تاکہ نیک و بد کو چھانٹ کر الگ کر دیا جائے۔

بت پرستی کی نفسیات: بتوں کے گرد موجود زیب و زینت سے متاثر ہو کر انسان ان کی پرستش کرنے لگتا ہے برخلاف اس کے اللہ کی ہستی نگاہ سے اوجھل ہے اور کوئی ظاہری کشش نہیں اس لیے اس کی عبادت پر یکسو ہونا مشکل لگتا ہے۔

اللہ کو دیکھنا: موسیٰؑ کا مطالبہ پورا نہ ہوا کیونکہ کسی کے لیے دنیا میں جائز نہیں کہ وہ اللہ کو دیکھ سکے۔ **تکبر:** حق سے انکار اور لوگوں کو حقیر جاننا۔رائی کے دانے برابر تکبر رکھنے والا شخص جنت میں نہ جائے گا۔

شرک پر غصہ: موسیٰؑ کا غصہ بجا تھا مگر لمبا نہ تھا۔حقیقت واضح ہوئی تو دل میں کوئی بدگمانی نہیں رکھی۔اس لیے فوراً دعا کی رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَ لِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

رحمت کے مستحق: اللہ کی وسیع رحمت متقی، زکوۃ دینے والوں اور آیات پر ایمان لانے والوں کے لیے ہے۔ **کامیابی کا راز:** نبی اُمی کا مقام پہچاننے، ان کی تائید کرنے اور ان پر نازل کردہ کتاب کی پیروی میں ہے۔

دین کے ذریعے دنیا طلبی: اللہ کی کتاب کے بدلے دنیاوی فائدے حاصل کرنے کے بجائے اللہ سے جنت طلب کرو۔ **کتاب کو مضبوط پکڑنا:** حالات کچھ بھی ہوں اللہ کی کتاب کو نہیں چھوڑنا کہ یہی ذریعہ نجات ہے۔

عہد الست: سب روحوں سے اللہ کے رب ہونے کا اقرار لیا گیا تاکہ یہ نہ کہہ سکیں کہ ہمیں تو علم ہی نہ تھا۔ **دنیا کا لالچ:** دین کا علم آنے کے بعد دین چھوڑ کر دنیا کی طرف لپک پڑنا کتے کی طرح کا لالچ ہے۔

جہنم میں کثرت: دل، کان، آنکھ سے حق کو نہ سمجھنے اور نہ قبول کرنے والوں کی اکثریت جہنم میں ہوگی۔ **اسماء الحسنٰی:** اللہ کے اچھے ناموں کے ساتھ دعا کریں البتہ ان ناموں سے بچیں جو اس نے اپنے نہیں رکھے۔

غیب کا علم: نبی ﷺ کو نہیں تھا۔ہوتا تو آپؐ کو کوئی تکلیف نہ پہنچ سکتی اور بروقت پیش بندی کر لیتے۔ **بندے تمہارے جیسے:** اللہ کے سوا کسی کو نہیں پکارنا کہ سب بندے ہیں اور کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے۔

اعراض کا طریقہ: درگذر کے ساتھ بھلائی کا حکم دیتے رہیں اور جاہلوں سے الجھنے کے بجائے اعراض کریں۔ **آداب قرآن:** قرآن پڑھا جا رہا ہو تو خاموش رہو اور غور سے سنو۔

تعلقات کی اصلاح: دنیا بھر کے مال و متاع سے بہتر ہے اس لیے مال کی خاطر لڑنے سے بچو۔ **مومن کون:** جن کے دل ذکر الٰہی سے ہل جائیں، ایمان بڑھ جائے، نماز قائم کریں، اللہ کے راستے میں خرچ کریں۔

تقوی کے فائدے: متقی بنو تو ایک کسوٹی حاصل ہوگی اور گناہ معاف ہو جائیں گے۔ **سچا مولیٰ:** اللہ ہی سچا دوست ہے۔نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ

آیئے امتحان کی اس دنیا میں کامیابی کے لیے اللہ سے مدد طلب کریں